ہم حج کیوں کرتے ہیں؟

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

اصحاب الحدیث
ASHABULHADITH.COM

ashabulhadith.com/main/connect

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ ... أَمَّا بَعْدُ:

ہم حج کیوں کرتے ہیں؟

ہم حج اس لیے کرتے ہیں تاکہ توحید کا قیام اور شرک کا خاتمہ ہو۔اور ہم توحید پر قائم ہو جائیں اور اپنی زندگی سے شرک کو مٹا دیں۔یہی حج کی فرضیت کا بنیادی مقصد ہے۔اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

1: کعبہ کی تعمیر امام الموحدین ابراہیم (علیہ السلام) نے کی۔

ارشاد باری تعالی ہے: وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

اور جبکہ ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو کعبہ کے مکان کی جگہ مقرر کر دی۔ (حج: 26)

2: کعبہ کی تعمیر سے پہلے شرک سے دوری کا حکم دیا۔

ارشاد باری تعالی ہے: لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا

میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔(حج: 26)

3: کعبہ کی تعمیر کے بعد اسے شرک سے پاک کرنے کا حکم دیا گیا۔

ارشاد باری تعالی ہے: وَطَهِّرْ بَيْتِيَ

میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔(حج: 26)

ashabulhadith.com/main/connect

4: عظیم عبادات سے پہلے شرک سے پاکیزگی کا حکم دیا گیا۔

ارشاد باری تعالی ہے: وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

اور میرے گھر کو طواف قیام رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔(حج: 26)

5: شرک سے پاکیزگی کے بعد حج کی فرضیت کے اعلان کا حکم ہوا۔

ارشاد باری تعالی ہے: وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

اور لوگوں میں حج کی منادی کردے۔(حج: 27)

6: فتح مکہ کے بعد سب سے پہلا عمل کعبہ کو شرک سے پاک کرنے کا ہوا۔

عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ سِتُّونَ وَثَلَاثُمِائَةِ نُصُبٍ، فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ، وَيَقُولُ: {جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ}، {جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ}

فتح مکہ کے دن جب نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو بیت اللہ کے چاروں طرف تین سو ساٹھ بت تھے۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) ایک چھڑی سے جو دست مبارک میں تھی مارتے جاتے تھے

اور اس آیت کی تلاوت کرتے جاتے کہ ”حق قائم ہو گیا اور باطل مغلوب ہو گیا، حق قائم ہو گیا اور باطل سے نہ شروع میں کچھ ہو سکا ہے نہ آئندہ کچھ ہو سکتا ہے۔(بخاری: 4287)

7: حج کی فرضیت میں تاخیر کی بنیادی وجہ مکہ میں شرک اور مشرکین کا وجود تھا۔

ابو ھریرہ (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ، يَوْمَ النَّحْرِ نُؤَذِّنُ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

اس حج کے موقع پر مجھے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے یوم نحر (ذی الحجہ کی دسویں تاریخ) میں اعلان کرنے والوں کے ساتھ بھیجا۔ تاکہ ہم منٰی میں اس بات کا اعلان کر دیں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکتا اور کوئی شخص ننگے ہو کر بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتا۔(بخاری: 369)

8: حج میں نیت اور تلبیہ کی بنیاد توحید کے حکم اور شرک سے بیزاری پر قائم ہے۔

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

(مسلم: 1184)

ashabulhadith.com/main/connect

9: طواف اور سعی توحید پر قائم ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے: وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ

میرے گھر کو صاف رکھو طواف کرنے والوں کے لیے۔ (حج:26)

عمر (رضی اللہ عنہ) حجر اسود کے پاس آئے اور اسے بوسہ دیا اور فرمایا:

إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

میں خوب جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے، نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع۔ اگر رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے میں نہ دیکھتا تو میں بھی کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔ (بخاری: 1597)

10: طواف کے بعد دو رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھنا اور صفا و مروہ پر توحید کا اعلان مسنون ہے۔

جابر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: فَكَانَ أَبِي يَقُولُ: وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)، وَ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ)، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ، فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا، قَرَأَ: {إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ} "أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ". فَبَدَأَ بِالصَّفَا، فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ،

ashabulhadith.com/main/connect

فَوَحَّدَ اللَّهَ، وَكَبَّرَهُ، وَقَالَ: " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ". ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ، قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ

میرے والد (محمد الباقر رحمہ اللہ) کہا کرتے تھے ۔۔۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور (کے حوالے) سے یہ کہا ہو۔۔۔ کہ آپ دو رکعتوں میں (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) پڑھا کرتے تھے۔ پھر آپ حجر اسود کے پاس تشریف لائے، اس کا استلام کیا اور باب (صفا) سے صفا (پہاڑی) کی جانب نکلے۔ جب آپ (کوہ) صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت تلاوت فرمائی: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ) " صفا اور مروہ اللہ کے شعائر (مقرر کردہ علامتوں) میں سے ہیں۔" میں (بھی سعی کا) وہیں سے آغاز کر رہا ہوں جس (کے ذکر) سے اللہ تعالیٰ نے آغاز فرمایا۔" اور آپ نے صفا سے (سعی کا) آغاز فرمایا۔ اس پر چڑھتے حتیٰ کہ آپ نے بیت اللہ کو دیکھ لیا، پھر آپ قبلہ رخ ہوئے، اللہ کی وحدانیت اور کبریائی بیان فرمائی اور کہا: " اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، ساری بادشاہت اسی کی ہے اور ساری تعریف اسی کے لئے ہے۔

ashabulhadith.com/main/connect

اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس نے اپنا وعدہ خوب پورا کیا، اپنے بندے کی نصرت فرمائی، تنہا (اسی نے) ساری جماعتوں (فوجوں) کو شکست دی۔" ان (کلمات) کے مابین دعا فرمائی۔ آپ نے یہ کلمات تین مرتبہ ارشاد فرمائے تھے۔ پھر مروہ کی طرف اترے۔

(مسلم: 1218)

11: عرفات کے دن دعا کرنا۔

اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سب سے بہتر دعا عرفہ والے دن کی دعا ہے اور میں نے اب تک جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے نبیوں نے کہا ہے ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے: لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير: اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے (ساری کائنات کی) بادشاہت ہے، اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(ترمذی: 3585 | علامہ البانی نے حسن کہا ہے)

ashabulhadith.com/main/connect

ashabulhadith.com

12: حج کی فرضیت کے حکم کی تعمیل کرنا اور حج کے تمام عظیم مقاصد کو حاصل کرنا:

ارشاد باری تعالی ہے: فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

جس میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے، اس میں جو آجائے امن والا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس طرف کی راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ (آل عمران: 97)

ذرا غور کریں کہ نیت (احرام)، طواف، سعی، عرفات میں ٹھہرنا اور حج کے چار ارکان جن کے بغیر حج نہیں ہوتا، ان سب میں توحید کا قیام اور شرک کے خاتمے کا پیغام موجود ہے۔ جب حج کا یہ بنیادی مقصد پورا ہو جائے پھر دوسرے عظیم مقاصد کام آتے ہیں۔

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

ashabulhadith.com/main/connect